سوال

(458) روزے کی حالت میں مباشرت کرنا جبکہ خاوند کفارے کی طاقت نہ رکھتا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر شوہر رمضان کے دن میں بیوی سے مباشرت کرے، اور بیوی کو مجبور کردے تو ان کا کیا حکم ہے؟ خیال رہے کہ یہ غلام آزاد کرنے یا متواتر روزے رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے کیونکہ یہ دونوں اپنے کاروبار معیشت میں مشغول ہیں، تو کیا انہیں کھانا کھلا دینا کافی ہوگا، اور اس کی مقدار کیا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر شوہر اپنی بیوی کو عمل مباشرت پر مجبور کردے جبکہ دونوں روزے سے ہوں، تو اس صورت میں بیوی کا روزہ صحیح ہوگا، اس پر کوئی کفارہ وغیرہ نہیں۔ البتہ شوہر کے ذمے کفارہ ہے کیونکہ وہ رمضان کے دن میں (بحالت روزہ) اس عمل کا مرتکب ہوا ہے، اور اس کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے، یہ ممکن نہ ہو تو دو ماہ متواتر روزے رکھنا ہے، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے، جیسے کہ صحیحین میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں آیا ہے۔ شوہر کو قضا کا ایک اور روزہ بھی رکھنا ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 358

محدث فتویٰ